

# فروغ انسانی وسائل کے مرکزی وزیر جناب پرکاش جاوڈیکر نے 'چنتن شیور' کا افتتاح کیا

Posted On: 06 NOV 2017 4:45PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 6 نومبر۔ فروغ انسانی وسائل کے مرکزی وزیر جناب پرکاش جاوڈیکر نے آج نئی دہلی میں فروغ انسانی وسائل کی وزارت کے محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی کے زیر اہتمام منعقدہ ایک دوروزہ قومی ورکشاپ 'چنتن شیور' کا افتتاح کیا۔ ورکشاپ کا خاص مقصد اکیسویں صدی کے ہندوستان سے ہم آہنگ جامع تعلیم مہیا کرنا اور تعلیم کے شعبے کے کلیدی موضوعات پر غور و خوض کرنے کے لئے مختلف غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز)، نجی شعبے کے کلیدی حصص داروں اور افراد ایک ساتھ لانا ہے۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے فروغ انسانی وسائل کے وزیر جناب پرکاش جاوڈیکر نے وزارت کے افسروں کو اس ورکشاپ کا انعقاد کرنے کے لئے مبارک باد دی، جس کے ذریعے ہم ایک دوسرے کے ذریعے برتے جانے والے بہترین طور طریقوں کو سیکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے مطلع کیا کہ اس ورکشاپ کی توجہ خاص طور پر پانچ موضوعات یعنی ڈیجیٹل تعلیم، لائف اسکل ایجوکیشن، تجرباتی تعلیم، طبعی تعلیم اور اقدار پر مبنی تعلیم، پر ہے۔

انہوں نے بتایا کہ آنے والے برسوں میں ملک کے سبھی اسکولوں میں 'آپریشن ڈیجیٹل بورڈ' برسر عمل آجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور تعلیم کے شعبے میں کام کرنے والی دیگر تنظیموں کو چاہئے کہ وہ تعلیمی مواد کے سلسلے میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں اور ملک کے سبھی طلبہ کو ڈیجیٹل تعلیم دستیاب کرانے کے لئے ایک مشترکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی تخلیق کریں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ تعلیم، فزیکل ایجوکیشن یعنی عملی تعلیم کے بغیر نامکمل ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ طلبہ کو فٹ اور صحت مند رہنے کے لئے اپنی پسند کے مطابق کسرت، یوگا، ایروپکس (مشقت آمیز کسرت جیسے دوڑ، تیراکی وغیرہ) دوڑ وغیرہ کریں۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ لائف اسکل ایجوکیشن اور اقدار کی تعلیم وقت کی ضرورت ہے اور کسی بھی انسان کو اپنی جامع ترقی کے لئے ان اقدار کو اپنے سلوک اور برتاؤ میں لازمی طور پر شامل کرنا چاہئے۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے فروغ انسانی وسائل کے وزیر مملکت جناب ستیہ پال سنگھ نے کہا کہ تعلیم کا خاص مقصد انسان کی مکمل ترقی اور ان کے اندر انسانیت کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکمل ترقی میں انسانی جسم، ذہن، عقل و شعور اور روح کی ترقی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسانی جسم کی ترقی فزیکل ایجوکیشن کے ذریعے کی جاسکتی ہے جبکہ عقل و شعور کا حصول اقدار کی تعلیم کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو زندگی اور تعلیم کی قدر بتانی چاہئے۔ انہوں نے ورکشاپ کے منتظمین کی ستائش کی اور مستقبل کی ان کی سبھی کوششوں میں کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

فروغ انسانی وسائل کے مرکزی وزیر جناب پرکاش جاوڈیکر نے اس موقع پر 'انوویشنز اینڈ بیسٹ پریکٹسز ان اسکول ایجوکیشن' یعنی جدت لرازی اور اسکولی تعلیم کے بہترین طور طریقے، سے متعلق ایک کمیونڈیم (خلاصہ، مجموعہ) اور ایک اسٹیٹ - این جی او - سی ایس آر پورٹل "شالا سارتمی" کا آغاز بھی کیا۔

اس دوروزہ ورکشاپ کے دوران مجموعی طور پر 157 تنظیمیں / ماہرین پرزنتیشن کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ شرکاء کی تقسیم موضوع کے اعتبار سے کی جائے گی اور شرکاء کے درمیان تفصیلی تبادلہ خیال ہوگا جو ایک قابل عمل لائحہ عمل تیار کریں گے، جسے فروغ انسانی وسائل کے مرکزی وزیر کو پیش کیا جائے گا۔

فروغ انسانی وسائل، آبی وسائل، دریاؤں کی ترقی اور گنگا کی بازآبادکاری کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر ستیہ پال سنگھ نے بھی پروگرام کو زینت بخشی۔ اسکولی تعلیم اور خواندگی کے محکمہ کے سکرپٹری جناب ائل سوروپ، اسکولی تعلیم اور خواندگی کے محکمہ کی خصوصی سکرپٹری محترمہ رینا رائے اور دیگر معزز شخصیات اس موقع پر موجود تھیں۔

(م ن - م م - م ر)

U-5549

